عَلِیٌّ وَلِیُّ اللہِ

فِی الْحَدِیثِ

شیعہ و سنی کتابوں سے

حوالہ جات

مصنف

ابو جعفر منتظر مہدی امامی

عَلِیٌّ وَلِیُّ اللہِ

فِی الحَدِیثِ

شیعہ و سنی کتابوں سے

حوالہ جات

مصنف

ابو جعفر منتظر مہدی امامی

فہرست کتاب

صفحہ	عنوان

(٥)عنوان(٥) ٥صفحه٥

تمت

بسم الله

الرحمن

الرحيم

مقدمہ

میں (منتظر مہدی امامی) گواہی دیتا ہوں کہ "نہیں ہے خدا سوائے اللہ کے اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور علیؑ اللہ کے ولی ہیں"۔

اما بعد ! معاشرے میں "شیعہ کافر" کا نعرہ بہت ہی زور و شور سے لگ رہا ہے اور اس کا سبب یہ بھی بتایا جارہا ہے کہ شیعوں کا کلمہ کوئی اور ہے !!

اسی لیے میں نے اسی "اور" کلمے کو احادیث مبارکہ سے ثابت ، زبان پیغمبرؐ سے ثابت ، ملائکہؑ انبیاءؑ اور اوصیاءِ انبیاءؑ سے ثابت کیا ہے وغیرہ۔ اتنا ہی نہیں چند ایک حوالے اہلسنت کی معتبر کتب کے بھی دیے ہیں کہ یہ کوئی اور کلمہ زبان نبی سے مناقب ابن مردویہ میں بسند معتبر نقل ہوا ہے۔

احقر مولف منتظر مہدی امامی

حصہ اول

احادیث میں ولایت

بعد از نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مقرر ہے

اس باب میں ۱۱ احادیث ہیں

(ہذا ولیؑ و اناؐ ولیہؑ)

(۰۱)مناقب محمد بن سلیمان الکوفی ج ۲ ص ۴۷۲ ؛
نبی اکرمؐ نے مولا علیؑ کا ہاتھ مبارک پکڑ کر فرمایا ؛ یہؑ میرا ولی ہے اور میںؐ اس کا ولی ہوں ۔

(ولایت علیؑ کے متعلق سوال ہوگا)

(۰۲)مناقب محمد بن سلیمان الکوفی ج ۱ ص ۱۳۶ ؛
جناب ابی سعید خدریؓ نے نبی اکرمؐ سے اللہ عزوجل کے اس قول " وقفوهم انهم مسؤلون " ترجمہ " انہیں ٹھراؤ ان سے سوال ہوگا " (صافات۔۲۴) کے متعلق دریافت کیا تو آپؐ نے ارشاد فرمایا ؛ ولایت علیؑ کے متعلق سوال ہوگا ۔

(تو میرا ولی ہے)

(۰۳)الامالی الشیخ الصدوقؒ ص ۱۳۶ ؛
نبی اکرمؐ نے مولا علیؑ سے فرمایا ؛ تو میرا وصی ہے ، تو میرا ولی ہے ۔

(ولایت اللہ کا قلعہ ہے)

(۰۴)عیون الاخبار الرضاؑ ج ۲ ص ۱۴۶ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ مجھؐ سے بیان کیا جبریلؑ نے ، ان سے میکائیلؑ نے ، ان سے اسرافیلؑ نے ، ان سے لوح (محفوظ) نے ان سے قلم نے کہ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا ؛ علیؑ بن ابی طالبؑ کی ولایت میرا قلعہ ہے ، تو جو میرے قلعے میں داخل ہوا ، وہ میرے عذاب سے محفوظ ہوگیا۔

(معراج اور ولایت)

(۰۵)الخصال ص ۶۰۱ ؛
امام ابوعبداللہؑ نے ارشاد فرمایا ؛ نبی اکرمؐ کو ایک سو بیس مرتبہ معراج پر بلایا گیا ، لیکن کوئی دفعہ ایسا نہ ہوا کہ اللہ عزوجل نے نبی اکرمؐ کو ولایت علیؑ اور ولایت اہلبیتؑ سے زیادہ کسی دوسرے فریضے کے بارے میں وصیت کی ہو۔

(لیلۃ القدر اور ولایت)

(۰۶)معانی الاخبار ص ۳۱۶ ؛
مفضل بن عمر جعفی بیان کرتے ہیں کہ امام ابوعبداللہؑ کے پاس " انا انزلنه فی لیلة القدر" کا ذکر ہوا ، تو امامؑ نے ارشاد فرمایا ؛ اسکی کتنی واضح فضیلت ہے دوسری سورتوں پر !
میں نے کہا ؛ اسکی کونسی چیز فضیلت رکھتی ہے ؟
امامؑ نے فرمایا ؛ اس میں ولایت امیرالمومنینؑ کو نازل کیا گیا ۔

(دنیا و آخرت و ولایت)

(۰۷)مستدرک للحاکم ج ۳ ص ۱۳۳ ؛
نبی اکرمؐ نے مولا علیؑ سے فرمایا ؛ تو دنیا و آخرت میں میرا ولیؑ ہے ۔

(میرےؐ بعد ولیؑ)

(۰۸)مستدرک للحاکم ج ۳ ص ۱۳۴ ؛
نبی اکرمؐ نے مولا علیؑ سے فرمایا ؛ توؑ میرےؐ بعد ہر مؤمن و مؤمنه کا ولی ہے ۔

(من کنتؐ ولیه فعلیؑ ولیه)

(۰۹)مناقب خوارزمی ص ۱۵۴ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ اللہ میراؑ مولا ہے اور میںؐ سارے مؤمنین کا ولی ہوں ، پھر آپؐ نے مولا علیؑ کا ہاتھ مبارک پکڑ کر فرمایا ؛ جس جس کا میںؐ ولی ہوں یہ بھی اس کا ولی ہے۔

(ولایت علیؑ پر اللہ راضی)

(۱۰)مناقب ابن مردویہ ص ۲۳۲ ؛
نبی اکرمؐ نے فرمایا ؛ اللہ اکبر! کہ دین مکمل ہوگیا اور نعمت تمام ہوگئی اور رب راضی ہوا میریؐ رسالت اور علیؑ کی ولایت پر۔

(ولایت علیؑ اور ابی بریدہ صحابی کی رائے)

(۱۱)مناقب ابن مردویہ ص ۱۲۰ ؛
حضرت ابی بریدہؓ ، نبی اکرمؐ کی وفات کے بعد ، ابوبکر کی بیعت سے منع کیا کرتے تھے اور مولا علیؑ کی اتباع کیا کرتے تھے کیونکہ وہ کہتے تھے کہ میں نے نبی اکرمؐ سے ان کے بعد ولایت علیؑ سن رکھی ہے !!!

حصہ دوم

احادیث میں صریحاً

"علی علیہ السلام ولی اللہ" کا

ذکر

اس باب میں ۳۰ احادیث ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(زمزم کے کنویں میں علیؑ ولی اللہ لکھا تھا)

(۰۱)الکافی ج ۴ ص ۲۲۰ ؛
جب جناب عبدالمطلبؑ زمزم کا کنواں کھود رہے تھے تو کھودتے کھودتے وہاں سے ہرن کے سینگ اور اس کا سر برآمد ہوا اور اس پر چھپا ہوا تھا ؛
(لا الہ الا اللہ محمدؐ الرسول اللہ علیؑ ولی اللہ) ۔

(امام رضاؑ کی زیارت میں علیؑ ولی اللہ)

(۰۲)من لا یحضرہ الفقیہ ج ۲ ص ۶۰۴ ؛
زیارت امام علیؑ رضا میں امام رضاؑ کو مخاطب کرکے کہا جائے ؛
آپؑ پر سلام ہو اے امیرالمؤمنینؑ کے وارث ، جو کہ (علیؑ ولی اللہ اور وصی رسولِؐ رب العالمین) ہیں ۔

(ہمؑ علیؑ ولی اللہ کی اولاد ہیں)

(۰۳)الامالی للشیخ صدوقؒ ص ۳۵۸ ؛
امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ قیامت کے دن ایک نور ظاہر ہوگا تو لوگ ان سے پوچھیں گے تم کون ہو ؟
وہ نورانی حضراتؑ جواب دیں گے کہ ؛ ہمؑ علویؑ ہیں ، ہمؑ محمدؐ الرسول اللہ کی ذریت ہیں ، ہمؑ (علیؑ ولی اللہ) کی اولاد ہیں ۔

(مولا علیؑ کے تاج کی تحریر)

(۰۴)الامالی للشیخ صدوقؒ ص ۷۶۸ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ یا علیؑ ! قیامت کے دن تیرے سر پر ایک تاج ہوگا جس کے چار رکن ہونگے اور ہر رکن پر تین سطروں میں یہ لکھا ہوگا ؛
(لا الہ الا اللہ محمدؐ الرسول اللہ علیؑ ولی اللہ) ۔

(در جنت کی تحریر)

(۰۵)الخصال ص ۳۲۴ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ جب میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے درجنت پر یہ کلمات لکھے دیکھے ؛
(لا الہ الا اللہ محمدؐ حبیب اللہ علیؑ ولی اللہ فاطمۃؑ امۃ اللہ حسنؑ والحسینؑ صفوۃ اللہ علیٰ مبغضیھم لعنۃ اللہ) ۔

(عقیق کی انگوٹھی اور علیؑ ولی اللہ)

(۰۶)ثواب الاعمال و عقاب الاعمال ص ۱۲۴ ؛
امام جعفر صادقؑ نے اپنے باباؑ سے اور انہوں نے امام زین العابدینؑ سے روایت کی ہے کہ فرمایا ؛ جو شخص عقیق کی انگوٹھی بنوائے اور اس پر (محمدؐ نبی اللہ و علیؑ ولی اللہ) کنندہ کروائے ، وہ بری موت مرنے سے محفوظ رہے گا اور فطرت پر مرے گا ۔

(کلمہ طیبہ)

(۰۷)تفسیر قمیؒ ج ۲ ص ۲۰۸ ؛
امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ کلمہ طیبہ مؤمن کا یہ قول ہے (لا الہ الا اللہ ، محمدؐ الرسول اللہ ، علیؑ ولی

اللہ و خلیفۃ الرسول اللہ)۔

(اللہ کا راستہ)

(۰۸)تفسیر قمیؒ ج ۲ ص ۲۵۵ ؛
امام ابوجعفر الباقرؑ نے قرآن مجید کی اس آیت " واتبعوا سبیلک " ترجمہ " اور ہم نے تیرے راستے کی پیروی کی ہے " (غافر آیت ۷) کے متعلق ارشاد فرمایا ؛ یہ (راستہ) ولایتِ (علیؑ ولی اللہ) ہے۔

(نقش انگشتری)

(۰۹)مدینۃ المعاجز ج ۱ ص ۴۲۴ ؛
نبی اکرمؐ نے ایک انگوٹھی مولا علیؑ کو دیکر فرمایا ؛
یاعلیؑ ! مجھےؐ " لا الہ الا اللہ " کا جملہ بڑا پسند ہے ، تم یہ انگوٹھی لیکر نقاش کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ اس کے نگینہ پر " لا الہ الا اللہ " کندہ کرے۔

مولا علیؑ نقاش کے پاس گئے اور اس سے فرمایا ؛ " لا الہ

الا اللہ " نبی اکرمؐ کو پسند ہے لہذا تم یہ جملہ نقش کرو اور مجھے " محمدؐ الرسول اللہ " کا جملہ بہت زیادہ پسند ہے اس لیئے تم اس پر " لا الہ الا اللہ " کے بعد " محمدؐ الرسول اللہ " کا جملہ نقش کرو ، پھر مولا علیؑ واپس آگئے ۔

جب نقاش انگشتری لے کر آیا تو اس پر تین سطریں نقش تھیں (لا الہ الا اللہ ، محمدؐ الرسول اللہ ، علیؑ ولی اللہ) ۔ نبی اکرمؐ نے جب انگشتری کے نقش کو دیکھا تو آپؐ نے مولا علیؑ سے فرمایا ؛ میںؐ نے تو تجھے کہا تھا کہ مجھے لا الہ الا اللہ سے بڑی محبت تھی ، تم اس کو انگشتری پر نقش کراؤ ، مگر تم نے یہ کتنا کچھ لکھوادیا ؟

اتنے میں جبریلؑ نازل ہوئے اور فرمایا ؛ اے محمدؐ ! اللہ عزوجل آپؐ پر درود و سلام بھیجتا ہے اور آپؐ سے فرما رہا ہے کہ ؛ آپؐ نے حکم دیا اس کا جو آپؐ کو پسند تھا (یعنی لا الہ الا اللہ) اور علیؑ نے حکم دیا اس کا جو علیؑ کو پسند تھا (یعنی محمدؐ الرسول اللہ) اور میں نے " علیؑ ولی اللہ " لکھ دیا جو مجھے پسند تھا !

(مدح سعد بن معاذؓ)

(۱۰)تفسیر امام العسکریؑ ص ۷۹ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ اے اللہ کے بندوں ! یہ سعد بن معاذؓ اللہ کے بندوں میں بہترین آدمی ہے ، اس نے اللہ عزوجل کی رضامندی کو اپنے قریبوں اور یہودی دامادوں کی رضامندی پر مقدم کیا اور انہیں نیکی کرنے کا حکم دیا اور برائی سے منع کی اور محمدؐ الرسول اللہ اور (علیؑ ولی اللہ) اور وصی الرسول اللہ کی خاطر اس بات پر غضبناک ہوا کہ ان دونوںؐ سے اس لحاظ سے گفتگو کرنی چاہیے جو ان کے جلال کے شان کے مطابق ہو۔

(جنت کے امان نامہ کی تحریر)

(۱۱)مأۃ منقبہ لابن شاذان القمی ص ۳۷ ، منقبت نمبر ۱۶ ؛

جناب ابوسعید خدریؓ نے عرض کیا ؛ میرے ماں باپ آپؐ پر فدا اے رسولؐ اللہ ! علیؑ جو امان نامہ دینگے اس کے کیا معنیٰ ہیں ؟
ارشاد فرمایا ؛ نور ساطع سے لکھا ہوگا (لا الہ الا اللہ ،

محمدؐ الرسول اللہ ، علیؑ ولی اللہ) ۔

(جنتی پرندے کا قول)

(۱۲)دلائل الامامۃ ص ۴۱۳ ؛
عمارہ بن زید نے کہا ؛ میں نے امام ابوالحسنؑ علیؑ النقی سے عرض کیا ؛ کیا آپؑ آسمان کی طرف اوپر جاسکتے ہیں اور وہاں سے کوئی ایسی چیز لاسکتے ہیں جس کی مانند زمین پر کوئی چیز نہ ہو ؟
پس امامؑ ہوا میں بلند ہوگئے اور میں نے انہیںؑ دیکھا حتیٰ کہ آپؑ غائب ہوگئے ، پھر آپؑ واپس لوٹ آئے اور آپؑ کے ساتھ ایک سونے کا پرندہ تھا جس کے کانوں میں سونے کے گوشوارے تھے اور چونچ میں قیمتی در تھے اور وہ کہہ رہا تھا ؛ (لا الہ الا اللہ محمدؐ الرسول اللہ علیؑ ولی اللہ) ۔
امامؑ نے ارشاد فرمایا ؛ یہ جنت کے پرندوں میں سے ایک پرندہ ہے ۔ پھر اسے چھوڑ دیا تو وہ واپس چلا گیا ۔

(ریتیلی چٹان پر تحریر)

(۱۳)الثاقب فی المناقب ص ۱۳۲ ؛

ابوصمصام ، امام حسن المجتبیٰؑ کے ساتھ ریت کے ٹیلے پر گیا ، وہاں جاکر امام حسنؑ نے دورکعت نماز ادا کی اور آپؑ نے زمین سے کچھ کلمات کہے جوکہ حاضرین کی سمجھ سے بالا تھے ، پھر آپؑ نے زمین پر رسولؐ خدا کا عصا مارا ، آپؑ نے جیسے ہی عصا مارا تو ریت ہٹ گئی اور ایک چکنی چٹان نمودار ہوئی جس پر نور سے دو سطریں لکھی ہوئی تھیں ۔

پہلی سطر میں لکھا تھا ؛ بسم اللہ الرحمن الرحیم ، لا الہ الا اللہ ، محمدؐ الرسول اللہ ۔

اور دوسری سطر میں لکھا تھا ؛ (لا الہ الا اللہ ، علیؑ ولی اللہ) ۔

(ہر چیز پر علیؑ ولی اللہ)

(۱۴)مأۃ منقبہ ص ۴۹ ، منقبت نمبر ۲۴ ؛

نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ اس ذات پاک کی قسم کہ جس نے مجھے حق کے ساتھ بشیر اور نذیر بنا کے بھیجا کہ نہ کرسی و عرش کو قرار آیا اور نہ فلک بنا اور نہ آسمان اور زمینیں قائم ہوئیں سوائے بعد کے جب ان پر لکھ دیا گیا (لا الہ الا اللہ محمدؐ الرسول اللہ علیؑ ولی اللہ) ۔

(توریت میں علیؑ ولی اللہ)

(۱۵)تفسیر امام العسکریؑ ص ۳۹۳ ؛
امام حسن عسکریؑ نے ارشاد فرمایا ؛ اور جب ان یہودیوں کے پاس اللہ کی جانب سے قرآن کی صورت میں کتاب آپہنچی جو ان کے پاس موجود توریت کی تصدیق کررہی تھی کہ جس میں واضح کردیا گیا تھا کہ حضرت محمدؐ ملقب بہ " امی " حضرت اسماعیلؑ کی اولاد سے ہونگے اور انہیں اللہ عزوجل کی بہترین مخلوق (علیؑ ولی اللہ) کی تائید حاصل ہوگی ۔

(جنت کی حورعین کے چہرے کی تحریر)

(۱۶)جامع الاخبار ص ۱۲۰ ؛
نبی اکرمؐ نے فرمایا ؛ جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے گا تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ستر ہزار یاقوت سرخ کے محل تعمیر فرمائے گا اور ہر محل میں سفید موتیوں کے ستر ہزار گھر ہونگے اور ہر گھر میں سبز زبرجد کے پلنگ ہونگے اور ہر پلنگ پر سندس و استبرق کے ستر ہزار بستر ہونگے اور ان پر حورعین زوجہ بیٹھی

ہونگی کہ جن کی ستر ہزار مینڈھیاں ہونگی جو کہ در اور یاقوت سے گندھی ہوئی ہونگی ، ان کے دائیں رخسار پر (محمدؐ الرسول اللہ) تحریر ہوگا اور بائیں رخسار پر (علیؑ ولی اللہ) تحریر ہوگا اور ان کی جبین پر (الحسنؑ) اور اس کی ٹھوڑی پر (الحسینؑ) تحریر ہوگا اور اس کے ہونٹوں پر (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) لکھا ہوگا ۔

(قلم نے علیؑ ولی اللہ لکھا)

(۱۷)مدینة المعاجز ۲ ص ۳۶۸ ؛

نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ پھر اللہ عزوجل نے قلم کو خلق فرمایا اور اسے حکم دیا کہ " لکھ " ۔

قلم نے کہا ؛ اے میرے رب ! کیا لکھوں ؟

اللہ عزوجل نے فرمایا ؛ لکھ (لا الہ الا اللہ محمدؐ الرسول اللہ علیؑ ولی اللہ) ۔

(بروایت دیگر ہر چیز پر علیؑ ولی اللہ)

(۱۸)مدینة المعاجز ۲ ص ۳۶۹ ؛

نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ اللہ عزوجل نے قلم کو حکم دیا کہ وہ اشجار جنت کے ہر ایک پتے اور جنت کے تمام

دروازوں اور آسمانوں اور زمین ، پہاڑوں اور درختوں پر لکھ دے (لا اله الا الله محمدؐ الرسول الله علیؑ ولی الله) ۔

(بروایت دیگر کلمہ طیبہ)

(۱۹)تاویل الآیات الظاہرہ ج ۲ ص ۷۹ ؛
امام علیؑ الرضا نے ارشاد فرمایا ؛ کلمہ طیبہ یہ ہے
(لا اله الا الله محمدؐ الرسول الله علیؑ ولی الله) ۔

(جو کلمہ راہب نے پڑھا)

(۲۰)روضۃ الواعظین ص ۷۹ ؛
جناب ابوطالبؑ کے ہاتھ پر کلمہ پڑھنے والے راہب مثرم بن رعیب بن شیقنام نے یہ کلمہ پڑھا (اشہد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له ، و ان محمداً عبده و رسوله و ان علیاً ولی الله) ۔

(علیؑ ولی الله میں مغفرت)

(۲۱)فضائل شاذان بن جبریل قمیؒ ص ۹۳ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ جوشخص " لا الہ الا اللہ " کہے گا ، اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جائینگے اور جو شخص " محمّد الرسول اللہ " کی تلاوت کرے گا ، خدا اس کے کے چہرے کو خوش کردے گا تو اسے بشارت دے دو اور جو شخص "" علیٌ ولی اللہ "" پڑھے گا ، اللہ عزوجل اس کے سب گناہ معاف کردے گا چاہے بارش کے قطروں جنتے ہی کیوں نہ ہوں !!

(انسانی فطرت)

(۲۲)الیقین لسید ابن طاؤسؒ ص ۱۸۸ ؛
عبدالرحمان بن کثیر نے امام جعفر صادقؑ سے اللہ عزوجل کے اس قول " فطرۃ اللہ التی فطر الناس علیہا " ترجمہ " اللہ کی بنائی ہوئی اس فطرت پر چلو کہ جس پر اس نے تمام انسانوں کو پیدا کیا " (روم ـ ۳۰) کے متعلق پوچھا تو امامؑ نے ارشاد فرمایا ؛ یہ (فطرت) توحید کی گواہی اور محمدؐ الرسول اللہ کی گواہی اور " علیٌ ولی اللہ " امیرالمؤمنین کی گواہی ہے ۔

(انسانی فطرت بروایت دیگر)

(۲۳)مشارق الانوار الیقین ص ۹۲ ؛
جناب ابن عباسؓ نے اللہ عزوجل کے اس قول " فطرۃ اللہ التی فطر الناس علیہا " کے متعلق فرمایا ؛ یہ (فطرت) تین کلمات ہیں ؛
" لا الہ الا اللہ محمدؐ الرسول اللہ علیؑ ولی اللہ " ۔

(امام مہدیؑ نے جو کلمہ پڑھا)

(۲۴)مشارق الانوار الیقین ص ۱۵۷ ؛
جناب حلیمہؓ بنت امام محمد تقیؑ فرماتی ہیں کہ جب امام مہدی القائم آلِ محمد علیہم السلام کی ولادت ہوئی تو آپؑ نے یہ کلمہ پڑھا ؛ " اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمّداً عبدہ و رسولہ و اشہد ان علیاً ولی اللہ " ۔

(چھوٹے بچے کی گواہی)

(۲۵)مدینۃ المعاجزج ۳ ص ۱۳۵ ؛
انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک دن نبی اکرمؐ تشریف فرما تھے کہ ایک عورت اپنے ننھے بچے کو لیے وہاں سے گذری تو نبی اکرمؐ نے اس بچے سے فرمایا ؛ میںؐ کون ہوں ؟
بچے نے کہا ؛ آپؐ اللہ کے رسول اورآخری نبی ہیں ، " و انا اشہد ان لا الہ الا اللہ محمدؐ الرسول اللہ علیؑ ولی اللہ " ۔

(انکار ولایتِ علیؑ ولی اللہ)

(۲٦)تفسیر العسکریؑ ص ۹۱ ؛
امام عسکریؑ نے ارشاد فرمایا ؛ جب اللہ نے (سورہ بقرہ میں) مؤمنین کا ذکر اور انکی مدح کرلی تو کافروں کے کفر کا ذکر کیا اور فرمایا کہ وہ کافر جنہوں نے اللہ کی توحید کا انکار کیا اور محمدؐ رسول اللہ کی نبوت کا انکار کیا اور علیؑ ولی اللہ وَ وصی الرسول اللہ کی وصایت کا انکار کیا (ان کے لیے برابر ہے کہ آپؐ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے) (بقرہ۔٦۰) ۔

(فرشتہ کے کندھے پر تحریر)

(۲۷)مشارق الانوار الیقین ص ۴۷ ؛
امام ابوجعفرؑ نے ارشاد فرمایا ؛ نبی اکرمؐ پر ایک فرشتہ نازل ہوا جس کا نام محمود تھا اور اس کے چوبیس ہزار چہرے تھے تو اس نے آکے کہا ؛ مجھے اللہ عزوجل نے آپؐ کی طرف اس لیے بھیجا ہے کہ میں

نور کی تزویج نور سے کردوں ۔
تو نبی اکرمؐ نے فرمایا ؛ کس کی تزویج ، کس سے ؟؟؟
محمود بولا ؛ مولا علیؑ کی سیدہ فاطمہؑ سے ۔
یہ بات کرکے جب وہ محمود نامی فرشتہ جانے لگا اور مڑا تو اس کے دونوں کاندھوں کے بیچ یہ عبارت تحریر تھی " لا اله الا الله محمدؐ الرسول الله علیؑ ولی الله " ۔
تب نبی اکرمؐ نے اس سے پوچھا کہ اے محمود یہ عبارت کب لکھی گئی ؟
محمود نے کہا ؛ اللہ عزوجل نے آدمؑ کو خلق فرمایا اس سے اٹھائیس ہزار (28000) سال پہلے !!!

(جناب مسلمؓ کا کلمہ ، بروایت اہلسنت)

(۲۸)ینابیع المودة للقندوزی حنفی ج ۳ ص ۵۸ ؛
جناب مسلم بن عقیلؓ نے عمر بن سعد کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا ؛ میری پہلی وصیت یہ ہے کہ " اشهد ان لا اله الا الله و ان محمداً رسول الله و ان علیاً ولی الله و وصی رسوله و خلیفته فی امته " ۔

(لواء الحمد کی تحریر)

(۲۹)ینابیع المودۃ ج ۱ ص ۲۵۰ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ علیؑ بن ابی طالبؑ کے ہاتھ میں جھنڈا ہوگا اور وہ لواء الحمد ہوگا ، اس پر یہ تحریر ہوگا " لا الہ الا اللہ محمدؐ الرسول اللہ علیؑ ولی اللہ " ۔

(درِ جنت کی تحریر بروایت اہلسنت)

(۳۰)مناقب علیؑ لابن مردویہ کبیر ص ٦٧ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ جب مجھے آسمان کی طرف معراج کرائی گئی تب میں نے جنت کے دروازے پر یہ لکھا ہوا دیکھا " لا الہ الا اللہ محمدؐ الرسول اللہ علیؑ ولی اللہ فاطمہؑ امۃ اللہ الحسنؑ و الحسینؑ صفوۃ اللہ علیٰ مبغضیہم لعنۃ اللہ " ۔

ختم شد !

حصہ سوم

وہ احادیث جن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد مولا علی علیہ السلام کی گواھی دی

اس باب میں ۹ احادیث ہیں

(صرصائیل کے کندھوں کی تحریر)

(۰۱)مناقب خوارزمی ص ۳۴۱ ؛
اس کے بعد نبی اکرمؐ کی نظر صرصائیل فرشتہ کے کندھوں کے درمیان پڑی تو کیا دیکھا کہ وہاں لکھا ہے " لا اله الا الله محمدؐ الرسول الله نبی الرحمة علیؑ بن ابی طالبؑ مقیم الحجة " (علیؑ بن ابی طالبؑ حجت کو قائم کرنے والے ہیں) ۔

(عرش بریں پر تحریر)

(۰۲)مناقب خوارزمی ص ۳۱۸ ؛
خداوند عالم نے فرمایا ؛ اے آدمؑ ! اپنا سر بلند کرو اور اوپر دیکھو ۔ پس آدمؑ نے اپنا سر اوپر کرکے دیکھا تو عرش پر یہ لکھا ہوا تھا " نہیں ہے کوئی معبود سوائے الله کے ، محمدؐ نبی رحمت ، الله کے رسول ہیں ، علیؑ حجت کو قائم کرنے والے ہیں " ۔

(ملائکه کی گواہی)

(۰۳)الیقین لابن طاووسؒ ص ۲۳۲ ؛
امام ابوعبداللهؑ نے ارشاد فرمایا ؛ جب الله عزوجل نے

عرش کو خلق فرمایا تو ساتھ ہی دو فرشتوں کو بھی خلق فرمایا اور ان سے فرمایا ؛ تم دونوں گواہی دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ۔

تو دونوں نے گواہی دی ۔

پھر اللہ عزوجل نے فرمایا ؛ تم دونوں گواہی دو کہ محمدؐ میرا رسولؐ ہے ۔

تو دونوں نے گواہی دی ۔

پھر اللہ عزوجل نے فرمایا ؛ تم دونوں گواہی دو کہ علیؑ امیرالمؤمنین ہے ۔

تو دونوں نے گواہی دی ۔

(وقت خلقت منادی کے کلمات)

(۰۴)الکافی ج ۱ ص ۴۴۱ ؛

امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ جب اللہ عزوجل نے آسمان اور زمین خلق فرمائے تو منادی کو حکم دیا تب اس نے تین مرتبہ " اشهد ان لا اله الا الله " اور تین مرتبہ " اشهد ان محمداً الرسول الله " اور تین مرتبہ " اشهد ان علیاً امیرالمؤمنین حقاً " کی منادی کی ۔

(جبریلؑ کے پروں کی تحریر)

(۰۵)مناقب خوارزمی ص ۱۴۸ ؛
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ میرے پاس جبرئیلؑ آئے اور انہوں نے اپنے پر پھیلائے تو ان میں سے ایک پر پہ لکھا تھا " لا الہ الا اللہ ، محمد النبیؐ " اوردوسرے پر لکھا تھا " لا الہ الا اللہ علی الوصیؑ " ۔

(جناب سامؑ بن نوحؑ کا کلمہ)

(۰۶)مدینۃ المعاجزج ا ص ۲۳۴ ؛
جب امیرالمؤمنینؑ نے جناب سامؑ بن نوحؑ کو بِاِذن اللہ زندہ کیا تھا تب جناب سامؑ نے یہ کلمہ ارشاد کیا ؛ " اشہد ان لا الہ الا اللہ ، و ان محمداً الرسولؐ اللہ سید المرسلین ، و انک علیؑ وصی ؟محمدؐ سید الوصیین " اور میں سامؑ بن نوحؑ ہوں !

(جملہ انبیاءؑ کا کلمہ)

(۰۷)الکافی ج ا ص ۴۳۷ ؛
امام ابوالحسنؑ نے ارشاد فرمایا ؛ مولا علیؑ کی ولایت ، ہر نبیؑ کے صحیفہ میں مکتوب ہے اور اللہ عزوجل نے کوئی رسولؑ مبعوث نہیں کیا سوائے اس گواہی پر کہ محمدؐ نبی ہیں اور علیؑ وصی ہیں ۔

(انبیاءؑ ، صدیقینؓ اور شہداءؒ کا کلمہ)

(۰۸)تفسیر فرات بن ابراہیم الکوفی ص ۱۸۲ ؛
امام ابوجعفرؑ نے ارشاد فرمایا کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا کہ ؛
جب مجھے معراج پر لے جایا گیا تو چوتھے آسمان پر خدا نے
میرے لیے انبیاءؑ اور صدیقوںؓ اور شہیدوںؒ جمع فرمایا ۔
پس جبرئیلؑ نے اذان دی اور نماز کے لیے اقامت کہی ، پھر
نبی اکرمؐ آگے بڑھے اور سب کو نماز پڑھائی تو جب نماز سے
فارغ ہوئے تو فرمایا ؛ تم سب کیا گواہی دیتے ہو؟
سب نے کہا ؛ ہمؑ گواہی دیتے ہیں کہ نہیں ہے خدا سوائے
اللہ کے اور آپؐ اللہ کے رسول ہیں اور علیؑ امیرالمؤمنین ہیں ۔

(سیدہ فاطمہ الزہراؑ نے جو کلمہ پڑھا)

(۰۹)روضة الواعظین ص ۱۴۴ ؛
جناب سیدہ طاہرہ مطہرہ فاطمہ الزہراؑ نے وقت ولادت یہ کلمہ
ارشاد فرمایا ؛ اشہد ان لا الہ الا اللہ و ان ابی (محمدؐ) رسول اللہ
سید الانبیاء و ان بعلیؑ سید الاوصیاء ۔

---تمت---

احقر کا فرض پورا ہوا بمدد خدا و

رضائے رسول ﷺ و آلِ علیہ السلام

رسول ﷺ ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ ﷺ وَّ

اٰلِ علیہ السلام مُحَمَّدٍ وَّ الْعَجِّلْ فَرَجَھُمْ

والسلام

ابوجعفر منتظر مہدی امامی

Completed !

At : Larkana

06 : 12 a.m

on Saturday

dated : 20-06-2020

Book Name : Ali a.s un Wali uLlah fil Hadees .

Writer : Abu Jafar Muntazar Mehdi Imami .

MASHALLAH